99176 ـ شدا نامی چینل کا کارڈ خریدنے کا حکم

سوال

المجد چینل کے کارڈ کے ضمن میں شدا نامی چینل بھی دیکھا جا سکتا ہے، اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے، کارڈ ماہانہ شراکت کی بنا پر ملتا ہے، اور یہ چینل اسلامی اشعار و ترانوں پر مشتمل ہے، میں اس کی خریداری کرنا چاہتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میں نے ا سکا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن سنا ہے کہ لوگ اسے حرام کہتے ہیں، اور میرے گھر والے مجھے اس میں شراکت پر مجبور کر رہے ہیں، وہ نظمیں اور ترانے سننا پسند کرتے ہیں، اس چینل کے متعلق میں آپ کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں، آیا یہ حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

پہلی بات تو یہ ہے کہ شدا نامی چینل المجد کارڈ کے ضمن میں نہیں ہے، بلکہ المجد چینل اس کے ذریعہ مارکیٹنگ کرتا ہے.

دوم:

ترانے یا نظمیں اور اشعار تو سر لگا کر پڑھی گئی کلام ہے، جب یہ اشعار اور نظمیں اور ترانے، اور اسے پڑھنے اور سر لگانے کا لہجہ و طریقہ معلوم ہو جائے تو ان کا حکم بھی معلوم ہو جاتا ہے، آیا اس میں گانے بجانے کے آلات تو استعمال نہیں کیے گئے ؟

اور معتبر قسم کے علماء و مشائخ کی کلام پر غور و فکر کرنے کے بعد اشعار و نظمیں اورترانے کے جواز کے لیے شرعی اصول و ضوابط اور شروط جمع کرنا ممکن ہیں، کہ ان شروط اور اصول و ضوابط کے ساتھ جائز ہونگے:

1 ـ مخرب الاخلاق اور حرام کلام سے اشعار خالی ہوں.

2 ـ ان اشعار و اور ترانوں میں آلات موسیقی استعمال نہ کیے گئے ہوں، اور دف بھی مخصوص حالات میں صرف عورتوں کے لیے بجانی جائز ہے.

3 ۔ ان آوازوں سے خالی ہوں جو موسیقی کے آلات کی آواز کے مشابہ ہیں.

4 ۔ اشعار (نظمیں اور ترانے) سننے والے کے لیے عادت نہ ہوں، اور وہ اپنا وقت اسی پر ضائع نہ کرتا پھرے، اور اسے دوسری مستحب اور واجب اشیاء پر فوقیت نہ دے، مثلا قرآن مجید کی تلاوت اور دعوت الی اللہ.

5 ۔ اشعار پڑھنے والی عورت نہ ہو کہ و ہ مردوں کے سامنے اشعار پڑھے، اور نہ ہی نظمیں اور ترانے پڑھنے والا مرد عورتوں کے سامنے اشعار پڑھے.

6 ۔ رقیق اور باریك آواز سننے سے اجتناب کیا جائے، اور اس آواز کو بھی جو لہك لہك کر اور اپنے جسم کو گھما اور لہکا کر پڑھی گئی ہو اسے بھی نہ سنا جائے، کیونکہ اس میں فتنہ اور فاسق قسم کے افراد کے مشابہت ہے.

7 ۔ کیسٹوں پر موجود تصاویر سے اجتناب کیا جائے، اور اس سے بہتر یہ ہے کہ ویڈیو میں ترانے اور اشعار سے اجتناب کیا جائے، اور خاص کر جب گانے والے کی کچھ حرکات و سکنات شہوت انگیزی کا باعث بنتی ہو، اور فاسق گانے والوں کی مشابہت ہوتی ہو.

8 ۔ اشعار پڑھنے کا مقصد صرف کلمات ہوں، نہ کہ لحن و طرب و گانا اور جھومنا.

ان اصول و ضوابط اور شروط اور علماء کرام کی کلام سوال نمبر (91142) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ شدا چینل ان میں سے اکثر شروط اور ضوابط کا خیال نہیں رکھتا، حتی کہ وہ وقت پورا کرنے کے لیے ہر قسم کے اشعار اور نظمیں و ترانے پیش کرنے لگا ہے، چاہے اس میں شرعی مخالفت ہی کیوں نہ ہوتی ہو، انہوں نے اشعار و ترانے پڑھنے کے لیے لڑکوں کا ایك گروپ جو ایك جیسا لباس پہن کر مختلف قسم کی آوازوں پر زمین کے ساتھ پاؤں مار کر ایك مخصوص قسم کا رقص کرتے ہیں، اور یہ آوازیں موسیقی کی غرض پوری کرتی ہیں، اور ان میں سے بعض اشعار تو شادی بیاہ کے موقع پر ریکارڈ کیے گئے ہیں، اس گروپ کے کچھ افراد کو لوگوں کے سامنے سگرٹ نوشی کرتے دیکھا گیا ہے، اور پھر اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ اسلامی ترانے اور نظمیں ہیں!

اور ان اشعار اور ترانوں میں سے کچھ تو بعض تقریبات اور مہرجانات سے نقل کیے گئے ہیں، جس میں ہمیں تالیوں اور سیٹیوں کی آواز سنائی دیتی ہے جو اشعار پڑھنے والے کو داد دینے،اور ا سکا شکریہ ادا کرنے کے لیے بجائی گئی ہیں! اور ان میں سے بعض تو بالکل داڑھی منڈے ہیں، اور بعض نے اسے بالکل آخری حد تك کاٹ رکھا ہے، یا پھر ان کا لباس ٹخنوں سے بھی نیچے ہے، اس کے بارہ میں آپ جتنا چاہیں بیان کریں وہ کم ہے.

ان اشعار اور ترانوں میں اور بھی بہت خطرناك چیز یہ ہے کہ: عورتیں ان اشعار اور نظمیں اور ترانے پڑھنے والوں سے

فتنہ میں پڑ چکی ہیں آپ دیکھتے ہیں کہ اس گروپ میں کوئی ایك بہت ہی خوبصورت اور قیمتی جبہ پہن کر نکلتا ہے، اور بعض نے میك اپ کر رکھا ہوتا ہے! اور فاسق و فاجر گانا گانے والوں کی مشابہت میں وہ کیسٹوں پر اپنی تصاویر اور موبائل نمبر بھی دینے لگے ہیں! کچھ عورتوں کا ان اشعار پڑھنے والوں سے فتنہ میں پڑنا فی الواقع امر ہے جس کا انکار کرنا ناممکن ہے، اس لیے گھر کے ذمہ دار اور نگران شخص کو اس طرح کے خطرناك معاملہ سے ذرا بچ کر رہنا چاہیے، کہ اس کے گھر والے بھی کہیں اس میں نہ گر جائیں.

اس چینل کے کچھ ذمہ داران نے تو اس میں شراکت کو شرعی کرنے کی بھی کوشش اس طرح کہ شیخ عبدالعزیز الفوزان سے تزکیہ لینے کی کوشش کی، لیکن جب شیخ کو اس چینل کی حالت اور واقع کا علم ہوا کہ یہ المجد چینل کے ضمن میں نہیں، بلکہ یہ تو صرف اشعار و نظمیں اورترانوں کے لیے مخصوص ہے ۔ حالانکہ انہیں یہ کہا گیا تھا کہ: یہ چینل المجد چینل کے تابع ہے، اور یہ نوجوانوں کا چینل ہے ۔ تو شیخ نے اپنے اس تزکیہ سے برات کا اظہار کر دیا، اور اسے نشر کرنے کے منع کیا.

اور سعودی عرب کے مفتی عام شیخ عبد العزیز آل شیخ نے بھی اس چینل سے بچنے اور چوکنا رہنے کا کہا ہے:

بروز جمعرات تاریخ (13 / 9 / 1427) ھ میں عصر کے وقت المجد چینل میں اپنے پروگرام مفتی عام سے ملاقات میں شیخ سے شد چینل کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" شدا چینل اشعار و نظمیں اورترانے پیش کرنے کا چینل ہے، میں المجد چینل کے ذمہ داران سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس چینل کو بند کر دینگے، کیونکہ حقیقت میں یہ اشعار و نظمیں اور ترانے ہو سکتا ہے اپنے اندر صوفیوں کے اشعار سموئے ہوئے ہو، اور اس میں وہ سریلی آوازیں ہوں جو لوگوں کو اس سے بہتر اور افضل چیز سے دور کر دے، صوفیوں کے اسلوب اور طریقہ، اور صوفیوں کے اشعار، اور صوفیوں کی محفل سماع یہ سب کچھ ایسا ہے جس پر علماء اور محققون نے انکار کیا، اور روکا ہے، ان کا کہنا ہے:

یہ سب اللہ تعالی کی یاد سے لوگوں کو روکتا ہے، یہ گانا ہے، لیکن انہوں نے اسے یہ کہہ کر بہتر کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ اسلامی اشعار اور نظمیں اور ترانے ہیں، یہ .... اور یہ .....

اس لیے مطلوب یہ ہے کہ: آپ اس چینل میں شراکت نہ کریں اور اسے اپنے گھر میں داخل نہ کریں، میں اسے نہیں دیکھتا، اور اسے چھوڑنے کی نصیحت کرتا ہوں، اور جس نے اس چینل کو لانے کی کوشش کی میں اس سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے دور ہی رہے، اور اس کی تائید بھی نہ کرے، اور نہ ہی اس پر خرچ کرے، اور اسے ا سکا حسن و خوبصورتی دھوکہ نہ دے، یا اس کی دعوت دینے والوں سے دھوکہ مت کھائے، یا اسے نکالنے کی کوشش کرنے والے سے دھوکہ مت کھائے، یہ صرف اشعار و نظمیں ہیں جو لوگوں کو اس سے بھی بہتر اور افضل چیز سے روك دینگے . انتہی.

شیخ عبد العزیز آل شیخ حفظہ اللہ کا یہ کہنا کہ: ان اشعار میں صوفیوں کے قصیدے ہو سکتے ہیں کی تائید و تاکید درج ذیل اشیاء سے ہوتی ہے:

ا ۔ اس میں بڑے بڑے صوفی سرداروں کی مشارکت ہے، اور ان کے ہاں یہ بڑے قصائد اور اشعار شمار ہوتے ہیں!

ب ۔ مدینہ اور مدینہ کے ساکنین، اور قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارہ میں کثرت سے اشعار پڑھنے.

ج ۔ ان کے بہت سے ا شعار میں تصوف پر مبنی عبارات کا ہونا مثلا: میرے مولا، میرے سہارا، میں اس کی چوکھٹ پر اپنے رخسار رگڑوں! میری مدد کرو!! وغیرہ الفاظ!

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اشعار (ترانے اور نظموں) کے متعلق تفصیل معلوم کرنا چاہتا ہوں، اور اسی طرح اس کی کیسٹ فروخت کرنے کا حکم بتایا جائے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

کونسے اشعار (ترانےاور نظمیں) ؟

سائل: کسیٹوں میں ریکارڈ شدہ اسلامی اشعار ؟

شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا:

" میں اس پر حکم نہیں لگا سکتا؛ کیونکہ یہ مختلف قسم کے ہوتے ہیں، لیکن میں آپ کو ایك عمومی قاعدہ اور اصول بتاتا ہوں:

1 ۔ اگر تو ان اشعار (نظموں اور ترانوں) میں دف بجائی گئی ہو تو یہ حرام ہیں؛ کیونکہ صرف معین اور مخصوص حالت میں ہی دف بجانی جائز ہے، نہ کہ ہر وقت، اور جب اس میں موسیقی یا ڈھول ہو تو یہ بالاولی حرام ہے.

2 ـ اگر ان اشیاء سے خالی ہو تو پھر ہم دیکھیں گے کہ کیا یہ گندے اور مخرب الاخلاق گانوں کی طرز پر تو نہیں گائے گئے، اگر ایسا ہے تو یہ بھی جائز نہیں، کیونکہ اس طرح انسان اس طرح کے گانوں کا عادی ہو جائیگا، اور انہیں سننے پر جھومےگا، اور ہو سکتا ہے وہ اس سے تجاوز کرکے حرام گانے بھی سننے لگے.

3 ـ اگر یہ نظمیں اور ترانے ان نوجوانوں نے گائے ہوں جن کی آواز ہی فتنہ ہو، یعنی: ا نکی آواز سن کر شہوت انگیزی ہو، یا پھر انسان صرف آواز ہی سنے، اوراس کا مقصد قصیدہ اور اشعار نہ ہو تو یہ بھی جائز نہیں.

لیکن اگر یہ حماسی قصیدے اور نظمیں اور ترانے اس طریقہ کے علاوہ ہوں جو میں نے کہا ہے، تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس سے بھی بہتر اور افضل تو یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت سنی جائے، یا پھر کوئی مفید قسم کا لیکچر یا تقریر سنی جائے، یا پھر علماء کرام میں سے کسی عالم دین کا درس سن لیا جائے، تو یہ افضل ہے، اسے اس طرح دینی فائدہ حاصل ہوگا، اور ایك فائدہ یہ بھی کہ انسان پر یہ راستے کو آسان بنا دیگا؛ کیونکہ ہو سکتا ہے انسان مثلا مکہ سے مدینہ کا سفر کرے تو وہ کسی ایسی چیز کا محتاج ہو گا جو اسے بیدار کر کے رکھے.

سائل: لیکن اسے فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا:

" میں آپ کو ایك قاعدہ اور اصول دیتا ہوں:

ہر وہ چیز جس کا استعمال حرام ہے، اسے فروخت کرنا بھی حرام ہو گا؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور یقینا جب اللہ تعالی کسی قوم پر کوئی چیز کھانی حرام کرتا ہے تو اس پر اس کی قیمت بھی حرام کر دیتا ہے "

اسے ابو داود نے روایت کیا ہے، اور یہ حدیث صحیح ہے.

لقاءات الباب المفتوح (111) سوال نمبر (7).

اور شیخ صالح بن فوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

ہم صحیح اور صاف اشعار کہنے اور ا نہیں حفظ کرنے کا انکار نہیں کرتے، لیکن ہم درج ذیل کا انکار ضرور کرتے ہیں:

1 ـ ہم اسے اسلامی اشعار اور ترانے اور نظموں کا نام دینے سے انکار کرتے ہیں.

2 ـ ہم اس میں وسعت اختیار کرنے سے انکار کرتے ہیں کہ یہ اس حد تك پہنچ جائے کہ اس سے بہتر اور افضل اور نفع مند چیز سے مقابلہ کرنے لگے.

3 ـ ہم اسے دینی پروگرام کے ضمن میں شامل کرنے سے بھی انکار کرتے ہیں، یا پھر یہ کہ اسے اجتماعی آواز میں پڑھا اور گایا جائے، یا پرفتن آواز میں گانا بھی صحیح نہیں.

4 ـ اس کی ریکارڈنگ اور اسے فروخت کرنا بھی صحیح نہیں، ہم اس سے بھی انکار کرتے ہیں؛ کیونکہ یہ لوگوں کو

مشغول کرنے کا وسیلہ اور ذریعہ ہے، اور مسلمانوں میں اس راہ سے صوفیوں کی بدعات کے داخل ہونے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے، یا پھر قومیت یا جماعت اور گروہ، یا وطنیت کے نعروں کی ترویج کا بھی وسیلہ اورسبب ہیں " انتہی.

دیکھیں: البیان لاخطاء بعض الکتاب صفحہ (341).

واللہ اعلم .